اپوزیشن کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو جمہوری عمل کے فروغ کیلئے عام انتخابات میں حصہ لینا چاہیے۔الطاف حسین

تمام سیاسی جماعتوں کو ماضی کو فراموش کرتے ہوئے صبر و برداشت کا مظاہرہ کرنا چاہیے، سب ملکر ملک کو بچائیں

صدر پرویز مشرف کوئی فرشتہ نہیں ہیں، ان سے بھی غلطیاں ہوئی ہیں، نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو

لندن۔۔۔16، دسمبر 2006ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جس طرح صدر پرویز مشرف نے ماضی کو فراموش کرتے ہوئے برداشت اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا ہے اسی طرح اپوزیشن کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھی ماضی کو فراموش کرتے ہوئے صبر و برداشت کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور سیاسی و جمہوری عمل کے فروغ کیلئے 8 جنوری 2008ء کے عام انتخابات میں حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے یہ بات گزشتہ روز ایک نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ قوم سے صدر پرویز مشرف کے خطاب کے بارے میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ صدر کی تقریر بڑی بیلنس تھی، انہوں نے قوم کے سامنے تمام حقائق رکھے اور قوم سے جو وعدے کئے تھے وہ پورے کئے۔ انہوں نے کہا کہ قیام پاکستان کے بعد سے لیکر آج تک تمام ادوارِ حکومت میں پرویز مشرف کا دور حکومت سب سے بہتر دورِ حکومت رہا ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ان کا دور فرشتوں کا دور حکومت تھا، ان کے دور حکومت میں بھی غلطیاں ہوئیں اور جہاں جہاں حکومت نے غلطیاں کیں ایم کیو ایم نے اس پر احتجاج کیا، ہم نے بلوچستان میں فوجی آپریشن کی مخالفت کی، سندھ کے عوام کو اعتماد میں لئے بغیر کالا باغ ڈیم کی تعمیر نہ کرنے کا مطالبہ کیا، ایم کیو ایم نے باجوڑ، وزیرستان اور قبائلی علاقوں میں طاقت استعمال نہ کرنے کا مطالبہ کیا، سوات میں آپریشن پر احتجاج کیا، الیکٹرانک میڈیا پر پابندی پر ایم کیو ایم نے بھرپور احتجاج کیا اور پابندی ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میڈیا کو جتنی آزادی صدر پرویز مشرف نے دی کسی اور نے نہیں دی لیکن اگر صدر مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز کیلئے ''دلال'' اور ''امریکہ کے سامنے لیٹ گئے'' جیسے الفاظ استعمال کئے جائیں گے تو یہ الفاظ صحافتی آداب کے خلاف ہیں اور کوئی بھی ملک صدر اور وزیراعظم کے بارے میں اس قسم کے الفاظ کی اجازت نہیں دیتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف کے دور میں کسی سیاسی جماعت کے رہنما یا کارکن کو پھانسی کی سزائیں نہیں دی گئیں، کسی کو ماورائے عدالت قتل نہیں کیا گیا جبکہ محترمہ بینظیر بھٹو اور نواز شریف کے دور حکومت میں سیاسی مخالفین کے خلاف انتقامی کارروائیاں کی گئیں، نواز شریف کے دور میں ایم کیو ایم کے خلاف فوجی آپریشن کیا گیا، سندھ میں گورنر راج نافذ کیا گیا، فوجی عدالتیں قائم کی گئیں، سپریم کورٹ پر حملہ کیا گیا، عدلیہ اور میڈیا پر دباؤ ڈالا گیا، امیر المومنین بننے کی کوشش کی گئی۔ اسی طرح بینظیر بھٹو کے دور حکومت میں بھی ایم کیو ایم کے ہزاروں کارکنوں کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا جن میں میرے 66 سالہ بڑے بھائی ناصر حسین اور 28 سالہ بھتیجے عارف حسین کو گرفتار کر کے قتل کر دیا گیا اور بینظیر حکومت کی برطرفی کے صدارتی فرمان کا پہلا نکتہ ماورائے عدالت قتل تھا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف نے ہر معاملے میں حتی المقدور صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا، محترمہ بینظیر بھٹو کے شوہر کو باہر جانے کی اجازت دی، نواز شریف کو ان کے خاندان سمیت ملک سے باہر جانے کی اجازت دی۔ اگر پرویز مشرف چاہتے تو نواز شریف کو ملک سے باہر نہیں جانے دیتے، پرویز مشرف نے بینظیر بھٹو یا نواز شریف کے گھر کے کسی فرد کو پھانسی نہیں دی جیسے جنرل ضیاء الحق نے بینظیر بھٹو کے والد ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دیدی تھی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دونوں بڑی جماعتوں کے رہنما ٹی وی پر مذاکروں میں کہتے ہیں کہ پرویز مشرف امریکہ کے آگے لیٹ گئے ہیں، انہوں نے سوال کیا کہ بینظیر بھٹو اور نواز شریف اپنے اپنے دور حکومت میں کیا بار بار امریکہ کی یاترا کرنے نہیں گئے؟ کیا یہ رہنما آج امریکہ کی مداخلت کے بغیر واپس آئے ہیں؟ نواز شریف قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ ہم کسی معاہدہ کے تحت ملک سے باہر نہیں گئے پھر سات سال بعد انہوں نے خود ہی کہا کہ ہم نے دس سال کا نہیں پانچ سال کا معاہدہ کیا تھا۔ یہ دونوں رہنما اپنے دور حکومت کا جائزہ لیں کہ حکومت میں آنے سے پہلے ان کے اثاثے کتنے تھے اور آج کتنے ہیں، یہ حکومت میں تھے تو ان کا کاروبار کیسے وسعت پا رہا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ملا ملٹری الائنس یعنی ایم ایم اے جو آج صدر پرویز مشرف کی حکومت کو غیر آئینی کہہ رہا ہے خود اس نے سترہویں ترمیم کے تحت جنرل پرویز مشرف کی وردی کو جائز قرار دیا اور اگر صدر پرویز مشرف کی حکومت غیر آئینی ہے تو اس نے اس حکومت کے تحت انتخابات میں حصہ کیسے لیا تھا؟ عدلیہ کے حوالے سے جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب 12 اکتوبر 1999ء کو جنرل پرویز مشرف نے نواز شریف حکومت کا خاتمہ کر کے اقتدار سنبھالا تو انہوں نے آئین کو معطل کیا اور ججوں سے پی سی او کے تحت حلف لیا۔ اس وقت جنرل پرویز مشرف کے حکم پر جسٹس افتخار محمد چوہدری اور ان کی پوری ٹیم نے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا۔ اگر پرویز مشرف کا حکومت کو برطرف کرنا اور آئین کو معطل کرنا غیر آئینی تھا تو پھر ان کے دیگر احکامات کس طرح آئینی ہو سکتے تھے اور اگر اس وقت جسٹس افتخار محمد چوہدری اور دیگر ججوں کا پی سی او کے تحت حلف لینا جائز تھا تو 3 نومبر 2007ء کو ججوں کا پی سی او کے تحت حلف لینا ناجائز کیسے ہو گیا؟ چوری تو چوری ہے اور ڈاکہ تو ڈاکہ ہے لہٰذا ایک پی سی او جائز اور

دوسرا پی سی او کس طرح ناجائز ہوسکتا ہے؟ اپوزیشن جماعتوں کے اتحادوں کا ذکر کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پہلے میثاق جمہوریت ہوا، بعد میں لندن میں تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کی اے پی سی ہوئی اور اے پی ڈی ایم وجود میں آئی لیکن بالآخر میثاق جمہوریت، ''مذاق جمہوریت'' بن گیا، اے پی ڈی ایم ''ڈم ڈم ڈیگا ڈیگا'' بن گئی ،کوئی کہہ رہا ہے کہ الیکشن کا بائیکاٹ کرنا چاہیے، کوئی کہہ رہا ہے کہ الیکشن میں حصہ لینا چاہیے اور کوئی درمیان میں ہے۔ سب اتحادوں کی ہنڈیا بیچ چوراہے پر پھوٹ گئی ہے اور دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوگیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے تمام سیاسی جماعتوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے، امریکہ بار بار کہہ رہا ہے کہ ہم جب چاہیں پاکستان پر وارد ہوسکتے ہیں، کسی کی بھی تلاش میں بغیر اطلاع دیئے آسکتے ہیں، پڑوسی ممالک سے ہمارے تعلقات اچھے نہیں ہیں، ایسے میں کوئی بھی ایک فرد، جماعت یا اکیلی فوج پاکستان کو نہیں بچاسکتی، ملک کو کسی بھی بڑے خطرے سے فوج اور عوام ملکر ہی بچاسکتے ہیں لہٰذا تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں بینظیر بھٹو، نواز شریف، ایم ایم اے، مسلم لیگ ق، فنکشنل ،سب ملکر یہ عہد کرلیں کہ ملک کی عزت و وقار اور خودمختاری پر آنچ نہیں آنے دیں گے، ایم کیو ایم بھی اس میں اول صف میں کھڑے ہونے کیلئے تیار ہے اور ہم سب کہیں گے کہ ملک کیلئے ہمارے سینے موجود ہیں، اگر کسی نے پاکستان پر ٹیڑھی نگاہ ڈالی تو ملک کو بچانے کیلئے ہم سب اپنی جانیں قربان کرنے کیلئے تیار ہیں۔ اقتدار کیلئے تو لوگ بڑی بڑی باتیں اور دعوے کرتے ہیں لیکن ملک کو بچانے کیلئے کوئی اتنی بڑی باتیں نہیں کرتا جو الطاف حسین کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سب کو دعوت دیتا ہوں کہ آیئے پاکستان کو بچاتے ہیں اور ملک کو مشکل اور نازک دور سے نکالتے ہیں، آیئے ہم قبائلی علاقوں کے لوگوں سے بات کرتے ہیں، انہوں نے بھی پاکستان کیلئے قربانیاں دی ہیں، ہم سوات کے لوگوں کو بھی شامل کرتے ہیں تمام ناراض لوگوں کو مناتے ہیں، میں نظر میں بلوچستان میں نواب اکبر بگٹی کو شہید کیا گیا، افغانستان میں بالاچ مری کو شہید کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بھی آپریشن بند کیا جائے، ناراض بلوچ عوام کو بھائی سمجھ کر معاف کیا جائے اور انہیں گلے لگایا جائے، سوات، باجوڑ اور قبائلی علاقوں کے لوگوں کو گلے لگایا جائے، آیئے ہم سب ملکر پاکستان کو نازک دور سے نکالیں، سیسہ پلائی دیوار بن جائیں، ہمارے سیاسی و نظریاتی اختلافات اپنی جگہ لیکن ہم کم ازکم ایک نکتہ پر ایک ہوجائیں لیکن یہ کہنا کہ 3 نومبر 2007ء کو پی سی او کے تحت حلف اٹھانا ناجائز اور 12 اکتوبر 1999ء کا پی سی او جائز۔ یہ سیاسی رہنما ذرا اپنے ہی الفاظ پر غور کریں کہ ایک چیز کو ایک طرف جائز اور دوسری طرف ناجائز قرار دے رہے ہیں۔ ان باتوں کو چھوڑیئے، آیئے ملک کو بچاتے ہیں، صدر پرویز مشرف کوئی فرشتہ نہیں ہیں، ان سے بھی غلطیاں ہوئی ہیں، ان کی حکومت سے بھی بہت جگہ غلطیاں ہوئی ہیں لہٰذا صدر مشرف اور ان کی ٹیم کو بھی اپنی اصلاح کرنا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس طرح صدر پرویز مشرف نے ماضی کو فراموش کرکے صبر و برداشت کا مظاہرہ کیا اسی طرح تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھی ماضی کو فراموش کرکے صبر و برداشت کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور 8 جنوری کے عام انتخابات میں حصہ لینا چاہیے۔

جیو ٹی وی کی بندش کا خاتمہ جلد ہوگا اور اگر نہیں ہوگا تو ایم کیو ایم اس بندش کو ختم کروانے کیلئے جیو کے کارکنوں کے شانہ بشانہ ہوگی۔ الطاف حسین

لندن۔۔۔16، دسمبر 2006ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جیو ٹی وی کی بندش کا خاتمہ جلد ہوگا اور اگر نہیں ہوگا تو ایم کیو ایم اس بندش کو ختم کروانے کیلئے جیو کے کارکنوں کے شانہ بشانہ ہوگی۔ انہوں نے یہ بات گزشتہ روز جیو ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جب جیو ٹی وی اور دیگر ٹی وی چینلز پر پابندی عائد کی گئی تو ایم کیو ایم نے اس پر بھرپور احتجاج کیا اور اس پابندی کو ختم کروانے کیلئے نجی سطح پر بھی بھرپور کوشش کی، ان کوششوں کے نتیجے میں اے آر وائی اور دیگر ٹی وی چینلز پر سے پابندی ختم کی گئی اور انشاء اللہ جیو ٹی وی کی بندش کا خاتمہ بھی جلد ہوگا اور اگر نہیں ہوگا تو ایم کیو ایم جیو پر عائد پابندی کے خاتمہ کیلئے جیو کے کارکنوں کے شانہ بشانہ ہوگی۔

زندہ قومیں ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتی ہیں، الطاف حسین

پاکستان کی سلامتی وبقاء کیلئے تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ دیں

یوم سانحہ مشرقی پاکستان کے موقع پر گفتگو

لندن۔۔۔16، دسمبر 2006ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان کی سلامتی وبقاء اور ملک کو درپیش خطرات سے بچانے کیلئے تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں اپنے سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ دیں اور باقیماندہ پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے مشترکہ جدوجہد کریں۔ یوم سانحہ مشرقی پاکستان کے موقع پر انٹرنیشنل سیکریٹریٹ بات چیت کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ سابقہ مشرقی پاکستان کے عوام کو ان کے جائز حقوق سے محروم رکھا گیا اور عام انتخابات میں واضح اکثریت حاصل کرنے کے باوجود عوامی لیگ کو اقتدار کے حق سے محروم رکھا گیا اور انہیں انکے جائز حقوق دینے کے بجائے انکے خلاف فوجی آپریشن شروع کرکے ان کا قتل عام کیا گیا۔ اس ظلم وستم اور جبر واستبداد کے نتیجے میں ہی پاکستان دولخت ہوگیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سانحہ مشرقی پاکستان ملکی تاریخ کا سیاہ ترین باب ہے جسے فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ 1971ء میں پاکستان کی بقاء کیلئے قربانیاں والے پاکستانی 37 برس گزرجانے کے باوجود آج بھی بنگلہ دیش میں ریڈکراس کے کیمپوں میں کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں جناب الطاف حسین نے کہا کہ زندہ قومیں ماضی کی غلطیوں سے سبق حاصل کرتی ہیں اور ان غلطیوں سے گریز کرتی ہیں جو سانحات کو جنم دینے کا باعث بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک مرتبہ پھر نازک دور سے گزر رہا ہے، ان حالات میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ سیاسی اختلافات بالائے طاق رکھ کر باقیماندہ پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے مل جل کر جدوجہد کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر ہم پاکستان کو مضبوط ومستحکم بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں زندہ قوموں کی طرح قومی غیرت وحمیت کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور ماضی کے تلخ حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا مثبت لائحہ عمل ترتیب دینا ہوگا جس میں تمام صوبوں کے عوام کو یکساں حقوق حاصل ہوں، رنگ، نسل زبان، مسلک، عقیدہ اور مذہب کی بنیاد پر کسی کو تعصب کا نشانہ نہ بنایا جاسکے، پاکستان کے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری حاصل ہوسکے اور ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کیا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے سانحہ مشرقی پاکستان کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اوران کے ایصال ثواب کیلئے دعا بھی کی۔

شہر کے جید علماء نے عام انتخابات میں ایم کیوایم کی مکمل حمایت کا اعلان کردیا

کراچی۔۔۔16/ دسمبر 2007ء

انسداد فرقہ واریت وقیام امن فورم پاکستان کے چیئرمین مولانا قاری سعید قمر قاسمی اور سنگھار جماعت کے سربراہ علامہ محی الدین ظہوری چشتی کی سربراہی میں شہر کے جید علماء کے وفد نے جمعے کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم اور جوائنٹ انچارج عبدالحسیب سے ملاقات کی اور آئندہ عام انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ وفد میں مولانا اسد دیوبندی، مولانا انتظار الحق تھانوی، الحاج اقبال احمد صدیق، مولانا عبدالستار توحیدی، مولانا عزیز الرحمٰن قاسمی، ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی، مولانا منظر الحق، مولانا آفاق احمد، مولانا قاری عابد علی، سید محمد علی زیدی، مولانا قاری کمال الدین، مولانا حاجی محمد سنگھار، علامہ محمد اقبال ساجد اور محمد سلمان سنگھار کے علاوہ معروف کالم نگار محمد منیر انصاری بھی شامل تھے۔ اس موقع پر حق پرست امیدوار برائے قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی اور ایم کیوایم علماء کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ علماء کے وفد نے مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے حق پرست بلدیاتی قیادت کی جانب سے سندھ بالخصوص کراچی میں ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم نے صوبے اور عوام کی بلاامتیاز وتفریق عملی خدمت کی روشن مثالیں قائم کی ہیں۔ علمائے کرام نے کہا کہ ایم کیوایم کا انتخابی منشور عوام کی امنگوں کا ترجمان ہے اور آئندہ انتخابات میں بھی علمائے کرام اور عوام حق پرست امیدواروں کی بھرپور حمایت کریں گے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے رہنماؤں نے نائن زیرو آمد پر تمام علمائے کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کے فکر وفلسفہ پر یقین رکھتی ہے اور انشاءاللہ ملک بھر کے عوام کیلئے ایم کیوایم کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

کراچی میں جرائم کی وارداتوں میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، رابطہ کمیٹی
حق پرست بلدیاتی نمائندے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں

کراچی ۔۔۔16دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے مختلف علاقوں میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے ۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عام انتخابات کے نزدیک آتے ہی کراچی میں جرائم پیشہ عناصر کی سماج دشمن سرگرمیوں میں اضافہ ہوگیا ہے اور تواتر کے ساتھ شہریوں کو لوٹنے ، موٹر سائیکل اور موبائل فون کی وارداتوں کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث شہریوں میں گہری تشویش پائی جاتی ہے ۔ رابطہ کمیٹی نے حق پرست یوسی ناظمین ، نائب ناظمین اور کونسلرز پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقے میں شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں ، وراسٹریٹ کرائم کی بیخ کنی کیلئے اپنا بھر پور کردار ادا کریں ۔ رابطہ کمیٹی نے نگراں وزیر اعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالیپوٹہ اور نگراں وزیر داخلہ سندھ بریگیڈیئر (ر) اختر ضامن سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں جرائم کی وارداتوں میں ملوث عناصر کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سزا دی جائے ۔

ایم کیوایم میرپورخاص کے جوائنٹ زونل انچارج شاہد عباسی کے صاحبزادے اور اے پی ایم ایس او کے جواں سال کارکن محمد اقبال عباسی کو نامعلوم مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے شہید کردیا
یوم سانحہ مشرقی پاکستان کے سلسلے میں زونل آفس پر منعقدہ قرآن خوانی میں شرکت کے بعد اپنے گھر جارہے تھے
واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے ۔ رابطہ کمیٹی

میرپورخاص ۔۔۔16دسمبر 2007ء

ایم کیوایم میرپورخاص کے جوائنٹ زونل انچارج محمد شاہد عباسی کے صاحبزادے اور اے پی ایم ایس او کے جواں سال کارکن محمد اقبال عباسی کو آج میرپورخاص میں نامعلوم مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے شہید کردیا ۔ تفصیلات کے مطابق محمد اقبال عباسی آج دوپہر یوم سانحہ مشرقی پاکستان کے سلسلے میں ایم کیوایم کے زونل آفس پر منعقدہ قرآن خوانی میں شرکت کے بعد اپنے گھر جارہے تھے کہ راستے میں مسلح افراد نے ان کی موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی اور مزاحمت پر انہیں گولیاں ماریں جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی شہید ہوگئے ۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم میرپورخاص کے زونل انچارج سلیم رزاق ، زونل کمیٹی کے ارکان ، ایم کیوایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان ، ڈسٹرکٹ نائب ناظم غلام دستگیر ، میرپورخاص کے تعلقہ ناظم ، تعلقہ نائب ناظم ، قومی و صوبائی اسمبلی کے حق پرست امیدواران شبیر قائمی ، پونجول بھیل اور دیگر ذمہ داران فوری طور پر اسپتال پہنچ گئے ۔ انہوں نے شہید کے والد شاہد عباسی سے تعزیت کی ۔ اقبال عباسی شہید کو پیر کی صبح امید بری قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا ۔ اقبال عباسی شہید کی عمر 20 سال تھی ۔ دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے اقبال عباسی کے قتل کی شدید مذمت کی ہے اور نگراں وزیر اعلیٰ سندھ سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے ۔

ایم کیوایم میرپورخاص کے جوائنٹ زونل انچارج محمد شاہد عباسی سے الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن ۔۔۔16، دسمبر 2006ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم میرپورخاص کے جوائنٹ زونل انچارج محمد شاہد عباسی کے صاحبزادے اور اے پی ایم ایس او کے جواں سال کارکن محمد اقبال عباسی کی شہادت کے واقعہ پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ اپنے بیان میں انہوں نے شاہد عباسی اور ان کے تمام اہل خانہ سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اقبال عباسی شہید کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے ۔

پاکستان کی ترقی وخوشحالی اورعوام کی فلاح وبہبود کیلئے صوبائی خودمختاری ناگزیر ہے

شہر کے مختلف علاقوں میں کارنر میٹنگوں سے حق پرست امیدواروں کا خطاب

کراچی۔۔۔16، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواروں نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی وخوشحالی اورعوام کی فلاح وبہبود کیلئے صوبائی خودمختاری ناگزیر ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ای سی ایچ ایس بلاک 6 ای مارکیٹ، لیاری کے علاقے پرانا کمہار واڑ، مسلم آباد اکال بونگا، بارا امام بارگاہ، ناظم آباد گلبہار میں چلڈرن پارک، فردوس کالونی، جہانگیر آباد، گلشن معمار کے علاقے احسن آباد، پرویز مشرف کالونی، ہاکس بے، محمد علی جوہر کوآپریٹو سوسائٹی، پاک کالونی کے علاقے آصف کالونی، ریکسرلائن، لانڈھی کے علاقے ایف ایریا، ای ایریا، بی ایریا، آئی ایریا، بلدیہ ٹاؤن کے علاقے سعید آباد، مسلم مجاہد کالونی اورمحمود آباد میں انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔کارنر میٹنگوں میں مختلف قومیتوں، برادریوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں، بزرگوں اورخواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔کارنر میٹنگوں سے این اے 249 کیلئے حق پرست امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار، این اے 247 کیلئے حق پرست امیدوار ڈاکٹر ندیم احسان، این اے 239 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار کے ایس مجاہد بلوچ، این اے 240 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار خواجہ سہیل، این اے 254 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار ڈاکٹر ایوب شیخ، این اے 255 کیلئے حق پرست امیدوار آصف حسنین، این اے 251 کیلئے حق پرست امیدوار وسیم اختر، پی ایس 115 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار رضا ہارون، پی ایس 107 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار شعیب بخاری ایڈوکیٹ، پی ایس 110 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار شعیب ابراہیم، پی ایس 109 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار محترمہ نادیہ گبول، پی ایس 113 کیلئے حق پرست امیدوار حنیف شیخ، پی ایس 104 کیلئے حق پرست امیدوار ریحان ظفر، پی ایس 115 کیلئے حق پرست امیدوار سردار احمد، پی ایس 111 کیلئے حق پرست امیدوار محمد طاہر قریشی، پی ایس 90 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار اشفاق منگی، پی ایس 92 کی نشست پر نامزد امیدوار عبدالحسیب، پی ایس 124 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار علیم الرحمٰن، پی ایس 125 پر نامزد امیدوار معین عامر نے خطاب کیا۔اپنے خطاب میں حق پرست امیدواروں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی وخوشحالی اورعوام کی فلاح وبہبود کیلئے صوبائی خودمختاری ناگزیر ہے اورایم کیوایم ہرسطح پرمکمل صوبائی خودمختاری کیلئے آواز بلند کرتی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اپنے کارکنان کو ہمیشہ عوام کی عملی خدمت کا درس دیا ہے اور جناب الطاف حسین کی تعلیمات کے مطابق حق پرست عوامی نمائندے شہریوں کی عملی خدمت میں مصروف ہیں۔انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت کی جانب سے کراچی میں جاری ترقیاتی منصوبے عوام کے سامنے ہیں اورعوام جانتے ہیں کہ کراچی میں گزشتہ 60 برسوں میں اتنے ترقیاتی کام نہیں ہوئے جتنے حق پرست بلدیاتی قیادت نے کئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم شروع دن سے ہی فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے جدوجہد کررہی ہے اورزرعی اصلاحات کے تحت غریب ہاریوں کا حصہ 50 فیصد سے بڑھا کر 60 کرنا اورانہیں گرامین بنک کی طرز پر چھوٹے قرضے فراہم کرنا ایم کیوایم کے منشور کا حصہ ہے۔حق پرست امیدواروں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں اپنا قیمتی ووٹ قومی دولت لوٹنے والی جماعتوں کے نمائندوں کے بجائے غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کی عملی جدوجہد کرنے والے حق پرست امیدواروں کے حق میں استعمال کریں اوراپنے بنیادی مسائل کے حل کیلئے ایم کیوایم کے نامزد امیدواروں کو ووٹ دیکر بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔

حق پرست امیدواران عبدالرشید گوڈیل اور سید سردار احمد کی بوہری فرقہ کے روحانی پیشوا سے ملاقات

کراچی۔۔۔16، دسمبر 2007ء

قومی اسمبلی کے حلقہ 252 کی نشست پر ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار عبدالرشید گوڈیل اور صوبائی اسمبلی کے حلقہ 116 کی نشست کیلئے ایم کیوایم کے نامزد امیدوار سید سردار احمد نے ہفتہ کے روز یوسفی مسجد سوسائٹی جاکر بوہری فرقہ کے روحانی پیشوا شبیر بھائی صاحب نعمانی سے ملاقات کی ۔ ملاقات کے دوران حق پرست امیدواروں نے شبیر بھائی صاحب کو کراچی بالخصوص اپنے حلقہ انتخاب میں ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔بعدازاں بوہری فرقہ کے روحانی پیشوا شبیر بھائی صاحب نعمانی نے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی کامیابی کیلئے خصوصی دعا بھی کی۔

ڈاکٹر فاروق ستار نے جامعہ اشرف المدارس کے مہتمم حکیم مظہر سے ملاقات

کراچی۔۔۔16، دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیوایم کے وفد نے ہفتہ کے روز جامعہ اشرف المدارس گلستان جوہر کا دورہ کیا اور مدرسے کے مہتمم حضرت حکیم مظہر سے ملاقات کی اور انہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پیغام پہنچایا۔اس موقع پر پی ایس 92 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار عبدالحسیب اور پی ایس 126 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار فیصل سبزواری بھی ان کے ہمراہ تھے۔اس موقع پر حکیم مظہر نے کراچی میں حق پرست بلدیاتی قیادت کی جانب سے شہر بھر میں ترقیاتی منصوبوں اور بلاامتیاز وتفریق عوامی خدمت کے عمل کو سراہا اور جناب الطاف حسین کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق رائے پایا گیا کہ دورِ حاضر میں اسلام کی حقیقی تصویر اقوام عالم کے سامنے پیش کی جائے تاکہ اسلام کے آفاقی پیغام کو دنیا بھر میں درست انداز میں متعارف کرایا جاسکے۔

کراچی سمیت سندھ بھر میں ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیوں کا سلسلہ زوروشور سے جاری
ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیوں کے باعث سندھ بھر میں زبردست گہما گہمی، عوام میں جوش وخروش
سندھ بھر میں حق پرست امیدواروں کی جانب سے انتخابی دفاتر کا افتتاح

کراچی۔۔۔16، دسمبر 2007ء

عام انتخابات 2008ء کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کی انتخابی سرگرمیوں کا سلسلہ کراچی سمیت سندھ بھر میں زوروشور سے جاری ہے اور ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیوں کے باعث سندھ بھر میں زبردست گہما گہمی دکھائی دے رہی ہے۔انتخابی سرگرمیوں کے سلسلے میں حق پرست امیدواران کی جانب سے کارنر میٹنگوں سے خطاب، عوامی رابطہ مہم اور الیکشن دفاتر کے افتتاح کی تقریبات کا سلسلہ جاری ہے جبکہ شہر میں حق پرست امیدواران کے انتخابی بینرز، پوسٹرز اور ایم کیوایم کے پرچم لگائے جارہے ہیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر مبنی ہینڈبل تقسیم کیے جارہے ہیں۔ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیوں کے باعث عوامی سطح پر زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔تفصیلات کے مطابق ہفتہ کے روز این اے 239 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار کے ایس مجاہد بلوچ اور پی ایس 89 کی نشست پر نامزد امیدوار شیخ فیروز نے کیماڑی کے مختلف علاقوں میں اپنے انتخابی دفاتر کے افتتاح کئے۔اس موقع پر ایم کیوایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج عبدالخالق بلوچ اور دیگر اراکین بھی موجود تھے۔اسی طرح پی ایس 115 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار سید سردار احمد نے گلشن اقبال منیلا سینٹر، بکاریسٹورنٹ اور القدوس اپارٹمنٹ میں انتخابی دفاتر کا افتتاح کیا۔جبکہ این اے 254 پر نامزد حق پرست امیدوار ڈاکٹر ایوب شیخ، این اے 255 پر نامزد حق پرست امیدوار آصف حسنین، پی ایس 123 کی نشست پر نامزد امیدوار شیخ محمد افضل، پی ایس 124 کی نشست پر نامزد امیدوار علیم الرحمٰن اور پی ایس 125 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار معین عامر نے قیوم آباد، ڈی ایریا، کورنگی کراسنگ، ضیاء کالونی، نورانی بستی میں اپنے انتخابی دفاتر کا افتتاح کیا۔دریں اثناء حق پرست امیدواران نے گھر گھر جاکر عوام سے رابطے کئے اور عوام میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر مبنی ہینڈبل تقسیم کئے۔اسی طرح صوبائی اسمبلی کے حلقہ 109 پر نامزد حق پرست امیدوار محترمہ نادیہ گبول نے بہار کالونی A روڈ، D روڈ، الفلاح روڈ اور مندرو محلّہ میں گھر گھر جاکر عوام سے رابطے کئے۔کراچی کی طرح حیدرآباد، میرپورخاص اور اندرون سندھ کے دیگر علاقوں میں بھی ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیاں زوروشور سے جاری ہیں اور ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیوں کے باعث سندھ بھر میں زبردست گہما گہمی دکھائی دے رہی ہے۔ایم کیوایم کی جانب سے سندھ بھر میں حق پرست امیدواروں کے انتخابی بینرز، پوسٹرز اور ایم کیوایم کے پرچم لگائے جارہے ہیں جبکہ ایم کیوایم کے انتخابی دفاتر پر ایم کیوایم کے ترانے گونج رہے ہیں جن کی دھنوں پر کارکنان کی جانب سے والہانہ جوش وخروش کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیوں کے باعث سندھ بھر میں عوامی سطح پر زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔

گلستان جوہر کی راجپوت اور رانا برادری کے نوجوانوں اور بزرگوں کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

عوام حق پرست امیدوار فیصل سبزواری کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں

کراچی۔۔۔16، دسمبر2007ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 126 کے علاقے گلستان جوہر اور اسکیم 33 سے تعلق رکھنے والی راجپوت اور رانا برادری کے متعدد نوجوانوں اور بزرگوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ سے متاثر ہو کر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان راجپوت برادری اور رانا برادری کے نمائندے رانا ارشد ایڈووکیٹ نے ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت پی ایس لاسی گوٹھ میں منعقدہ اجتماع میں کیا جس میں ایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج خورشید مکرم اور اراکین کے علاوہ خادم سولنگی گوٹھ، الہ آباد گوٹھ، یوسف صاحب خان گوٹھ، گل گوٹھ، الآصف اسکوائر اور سبزی منڈی سے تعلق رکھنے والے مختلف قومیتوں اور برادریوں کے نوجوانوں اور بزرگوں نے شرکت کی۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے راجپوت اور رانا برادری کے نوجوانوں اور بزرگوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم بلاتفریق مظلوم عوام کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کر رہی ہے اور حق پرستی کی اس جدوجہد میں راجپوت برادری اور رانا برادری بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے گلستان جوہر اور اسکیم 33 کی راجپوت برادری اور رانا برادری سے اپیل کی کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں پی ایس 126 سے نامزد حق پرست امیدوار فیصل سبزواری کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

معروف کالم نویس نورین انصاری کی کتاب ’’داستانِ شہدائے حق‘‘ شائع ہوگئی

تقریب رونمائی 17 دسمبر کو خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہوگی

کراچی۔۔۔16، دسمبر2007ء

معروف کالم نویس محترمہ نورین انصاری کی کتاب ’’داستانِ شہدائے حق‘‘ شائع ہوگئی ہے۔ اس کتاب میں 19 جون 1992 میں ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران شہید ہونے والے کارکنان کی تفصیلات بیان کی گئیں ہیں۔ کتاب کی تقریب رونمائی مورخہ 17 دسمبر بروز پیر کو سہ پہر 4 بجے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل عزیز آباد میں منعقد کی جائے گی۔ تقریب کی صدارت ممتاز شاعر و دانشور عاقل بریلوی کریں گے جبکہ نگراں وفاقی وزیر پورٹ اینڈ شپنگ ڈاکٹر فہیم انصاری مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کریں گے۔ تقریب رونمائی میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، قومی اسمبلی کے حلقہ 250 سے ایم کیوایم کی نامزد حق پرست امیدوار محترمہ خوش بخت شجاعت، معروف شاعر و دانشور پروفیسر سحر انصاری اور پروفیسر منظر ایوبی کتاب پر اظہار خیال کریں گے۔

ایم کیوایم کے تحت ملک بھر میں سانحہ مشرقی پاکستان اور سانحہ قصبہ علی گڑھ کے شہداء کی برسی منائی گئی

کراچی، اندرون سندھ کے 19 شہروں، صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات

کراچی۔۔۔16، دسمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام کراچی سمیت ملک بھر میں سانحہ مشرقی پاکستان 16 دسمبر 1971ء اور سانحہ قصبہ علی گڑھ 14 دسمبر 1986ء کے شہداء کی برسی اجتماعی طور پر منائی گئی۔ برسی کے سلسلے میں کراچی، اندرون سندھ کے 19 شہروں، صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد کراچی میں ہوا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین رابطہ کمیٹی، عام انتخابات 2008ء میں نامزد حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی، سابق ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ایم کیوایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے اراکین، کراچی کی سیکٹر کمیٹیوں کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے اجتماعی دعا کرائی جس میں سانحہ مشرقی پاکستان، سانحہ قصبہ علی گڑھ سمیت تمام حق پرست شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی، ایم

کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے کے علاوہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمراورصحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کی گئی ۔کراچی کی طرح حیدرآباد،سکھر، میرپورخاص،نواب شاہ،سانگھڑ،شکارپور،کشمور، خیرپور،گھوٹکی،نوشہروفیروز،لاڑکانہ،دادو،بدین،ٹھٹھہ،قمبر شہدادکوٹ،ٹنڈوالہیار،جیکب آباد،عمرکوٹ اور جامشورو میں بھی ایم کیوایم کے زونل دفاتر پرسانحہ مشرقی پاکستان اورسانحہ قصبہ علیگڑھ کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقدہوئے جن میں ایم کیوایم کی زونل کمیٹی کے ارکان،ایم کیوایم کے نامزدحق پرست امیدواران،سیکٹراوریونٹ کمیٹیوں کے ارکان،کارکنان اور ہمدردوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اسی طرح ایم کیوایم کے زیراہتمام لاہورمیں صوبہ پنجاب، پشاورمیں سرحد،کوئٹہ میں بلوچستان کےصوبائی دفاتراورآزادکشمیر میں مظفرآباددرگاہ سائیں سہیلی سرکار کے مقام پرسانحہ مشرقی پاکستان اورسانحہ قصبہ علی گڑھ کے شہداء کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقدہوئے جن میں ایم کیوایم کی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین،حق پرست امیدواروں، کارکنان اورہمدردوں نے بڑی تعدادمیں شرکت کی اورشہداءکوزبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

☆☆☆☆☆